1

Day: Wednesday

Date: 3-9-25

حضور پاک بطور پیغمبر امن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعارف: انسانی تاریخ کا سب سے بڑا مسئلہ جنگ، نفرت اور انتقام رہا ہے۔ قومیں قوموں کو غلام بناتی رہیں، طاقتور کمزور کو کچلتا رہا اور عدل کا چراغ بجھتا رہا۔ ایسے ماحول میں نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے اور امن محبت اور اخوت کا ایسا انقلاب برپا کیا جس نے صدیوں کی غلامی اور ظلم کو ختم کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین (انبیاء: 107)

ترجمہ: "اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر۔

یہ آیت اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد ہی انسانیت کیلئے امن و رحمت قائم کرنا تھا۔ آپ ﷺ کی زندگی کا ہر گوشہ امن کی تعلیم دیتا ہے۔ اسی لیے آپ ﷺ کو پیغمبر امن کہا جاتا ہے۔

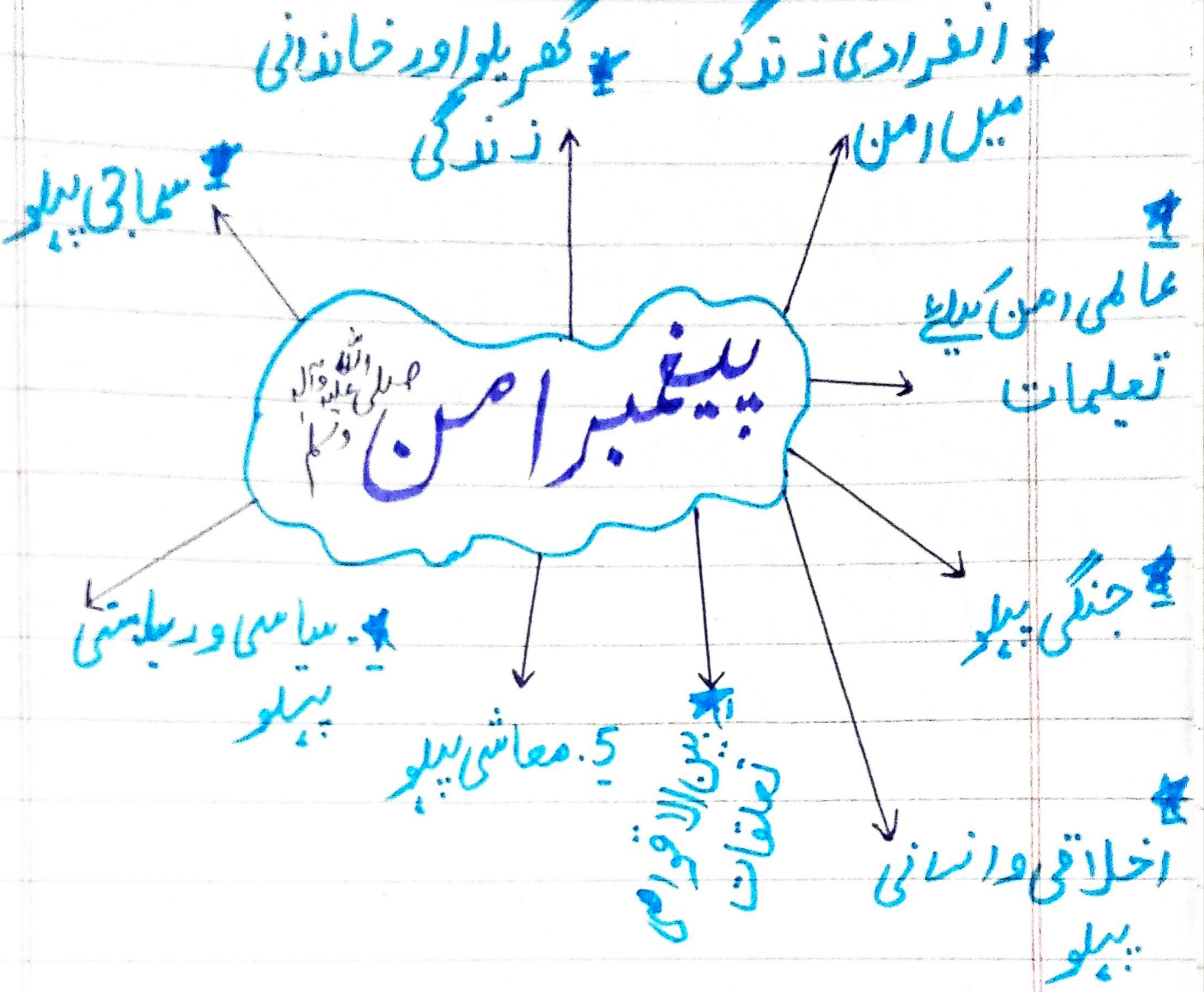

1 انفرادی زندگی میں امن

آپؐ کی شخصیت کا سب سے بڑا وصف سچائی اور دیانت تھا۔ مکہ کے لوگ دشمن ہونے کے باوجود امانتیں آپؐ کے پاس رکھتے تھے۔ ہجرت کی رات جب کفار قتل کی سازش میں تھے آپؐ نے ان کی امانتیں حضرت علیؓ کو واپس کرنے کیلئے دے دیں۔ یہ ثابت ہوا کہ امن کا آغاز انسان کے

Day: ____ Date: ____

کردار سے ہوتا ہے۔

2 گھریلو اور خاندانی زندگی

آپ ﷺ نے گھریلو زندگی کو محبت، ایثار اور رواداری کی مثال بنا دیا۔
آپ ﷺ اپنی ازواج کے ساتھ نرم گفتگو کرتے اور گھریلو کاموں میں بھی حصہ لیتے تھے۔

حضور پاک نے فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہے۔" (ترمذی)

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ گھریلو امن ہی سماجی امن کی بنیاد ہے۔

3 سماجی پہلو

آپ ﷺ نے معاشرتی امن قائم کرنے کیلئے نسلی اور طبقاتی تقسیم کو مٹایا۔
آپ ﷺ نے بلال حبشی کو اذان دینے کا اعزاز دیا۔ ابو جہل جیسے سردار یہ برداشت نہ کر سکے لیکن آپ ﷺ نے یہ پیغام دیا کہ فضیلت رنگ و نسل پر نہیں بلکہ تقویٰ پر ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

۶

Day:

Date:

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں۔"

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مساوات ہی پائیدار امن کی بنیاد ہے۔

4۔ سیاسی و ریاستی پہلو:

مدینہ منورہ پہنچنے پر آپ ﷺ نے سیاسی حکمت عملی کے ذریعے ایک کثیر المذہبی معاشرہ بنایا۔

میثاق مدینہ: دنیا کا پہلا تحریری آئین جس نے مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر قبائل کو مشترکہ شہری بنایا۔

اس میں لکھا گیا:

"سب امن قائم رکھنے میں برابر کے شریک ہوں گے۔"

آپ ﷺ نے دنیا کو سکھایا کہ امن کے لیے قانون اور معاہدات کی پابندی لازمی ہے۔

5۔ معاشی پہلو:

معاشی ناانصافی بھی امن دشمنی کی بڑی جڑ ہے۔ آپ ﷺ نے سود کو حرام قرار دیا اور تجارت میں دیانت کا اصول سکھایا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
"اللہ نے سود کو حرام اور تجارت
کو حلال کیا"۔ (البقرہ: 275)

غلہ ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف آپؐ نے
فرمایا:
جس نے غلہ ذخیرہ کیا تاکہ قیمت
بڑھائے وہ گناہ گار ہے۔ (مسلم)

آپؐ نے معاشی عدل قائم کیا جو کہ امن
کی ضمانت ہے۔

6. بین الاقوامی تعلقات

آپؐ نے قریبی
بادشاہوں اور قبائل کو خطوط بھیجے
سب کو اسلام اور امن کی دعوت دی۔
آپؐ نے **صلح حدیبیہ** میں سخت
شرائط کو قبول کیا کیونکہ اصل مقصد امن
تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اگلے چند سالوں
میں ہزاروں لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔
کیونکہ امن وقتی نقصان برداشت
کرنے سے بھی قائم ہو سکتا ہے۔

Day:

Date:

7 اخلاقی و انسانی پہلو

آپؐ نے غلاموں، یتیموں، عورتوں اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا۔

آپؐ نے فرمایا:

جس نے کسی غیر مسلم شہری پر ظلم کیا میں قیامت کے دن اس کا دشمن ہوں گا۔ (ابو داؤد)

فتح مکہ: فتح مکہ اس کی سب سے بڑی اور اعلیٰ مثال ہے۔ آپؐ نے فتح مکہ پر دشمنوں کو عام معافی دی، حالانکہ وہ سالہا سال ظلم کرتے رہے تھے۔

کیونکہ سب سے بڑا امن دشمن بدلہ ہے اور سب سے بڑی امن کی ضمانت معافی ہے۔

8 جنگی پہلو اور امن کی حکمت عملی:

آپؐ نے کبھی جنگ کی ابتدا نہیں کی، صرف دفاع میں لڑے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی صلح کی طرف مائل ہو جاؤ۔ (انفال: 61)

7

جنگ کے اصول: عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو نقصان نہ دیا جائے۔ عبادت گاہیں اور کھیت محفوظ رہیں۔

جنگ بدر: جنگ بدر کے موقع پر آپ ﷺ نے قیدیوں کے ساتھ نرمی کا سلوک کیا۔ بعض کو تعلیم دینے کے بدلے میں آزاد کر دیا گیا۔
حتیٰ کہ میدان جنگ میں بھی آپ ﷺ کا مقصد امن قائم کرنا تھا۔

9 عالمی امن کیلئے تعلیمات کی اہمیت

آج دنیا جنگوں، دہشت گردی اور انتہا پسندی میں مبتلا ہے۔ اگر اسلام کی تعلیمات پر عمل کیا جائے تو عالمی امن ممکن ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا" (انبیاء: 107)

پیغمبر امن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیمات صرف ایک دور یا قوم کیلئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے ہیں۔

نتیجہ: نبی اکرم ﷺ نے اپنی

Day:

Date:

زندگی کے ہر پہلو سے دنیا کو یہ سبق
دیا کہ حقیقی اسلام امن اور محبت
کا نام ہے۔ آپ نے دشمنوں کو دوست
بنایا، جنگوں کو امن میں بدلا،
غلاموں کو آزادی دی، عورتوں کو
عزت دی اور اقلیتوں کے حقوق
محفوظ کیے۔ آج اگر دنیا حقیقی
امن چاہتی ہے تو اسے پیغمبرِ امن
کی سیرت اپنانا ہوگی۔
اسی میں نجات اور بقا ہے۔